

Crow is not only **halal** ,but one gets also reward for eating crow In Deobandi Mazhab.

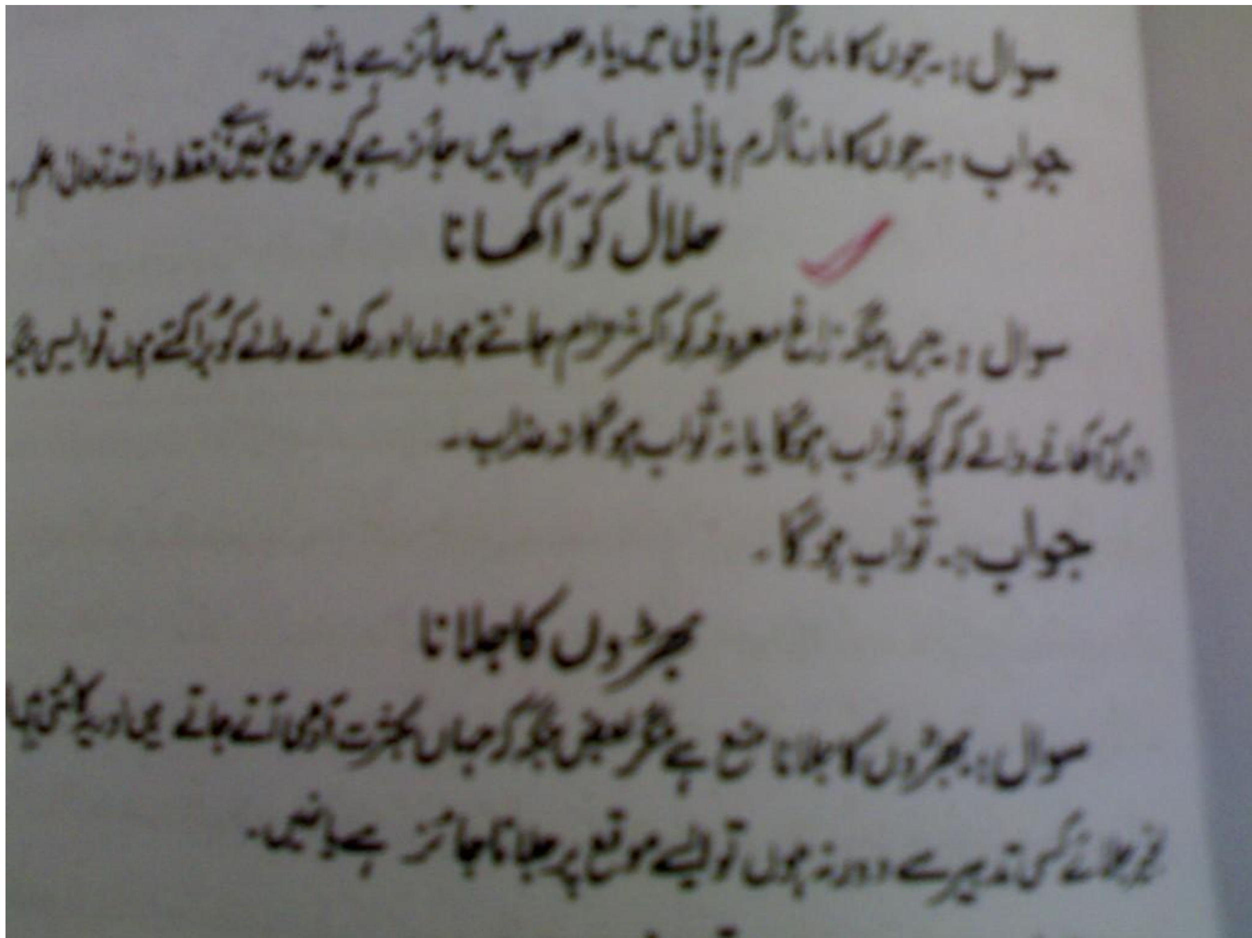
Fatwa Rashidiya,page 597.

Question: In those places where people consider consumption of Crow as Haram and bad, if some one eats crow meat at such place, will he get rewards?

Answer: yes (by Mawlana Rashid Ahmed Gangohi)

Deobandi argument is that to keep a Mubah(permssible) thing as Halal in eye of people , this act, if done , will bring reward. But the same deobandi sect says that to celeberate mawlid to educate people about life of prophet is Biddah!





سوال: جوں کا مارنا گرم پانی میں یا دھوپ میں جائز ہے یا نہیں۔

جواب: جوں کا مارنا گرم پانی میں یا دھوپ میں جائز ہے کچھ حرج نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

حلال کوا کھانا

سوال: جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں تو ایسی جگہ [illegible]
اس کوا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب۔

جواب: ثواب ہوگا۔

بھڑوں کا جلانا

سوال: بھڑوں کا جلانا منع ہے مگر بعض جگہ کہ جہاں بکثرت کوئی آنے جانے والا [illegible]
بدون جلانے کسی تدبیر سے دور نہ ہوں تو ایسے موقع پر جلانا جائز ہے یا نہیں۔

I don't want to stop all those who eat crow to get rewards and neither will I recommend it to some one. Please consult your local scholar and find out the condition of local crow population.

All this is permisisble, but celeberating mawlid is a biddah. (fatwa rashidiya)

The Deobandi tawil(interpretation) is that since eating crow is permissible(Mubah), and if a mubah act is thought to be Haram, then to keep it halal in the eyes of people , one must eat it and if done for this purpose , then we will get reward.

Strangely ,the list of halal animals present on their website does NOT have crow!

I ask Deobandis , why is that Istighatha , Mawlid , Urs and many other acts which are permissible in Islam is called shirk , biddah and kufr by deobandis? To make the matter more devastating , Deobandi fatwa book says , to hug and shake hands only on Eid ul fitr and eid ul Azha is an act of Biddah!

I have never seen any one in my life eating crow. Why don’t deobandis make an attempt to keep this mubah (permissible) act alive? Why don’t they eat crows? Imagine if all Indian Deobandis start eating crow! Soon , crow will be listed in the ‘ endangered species ‘ list!

The Ahlus sunnah make every attempt to keep all those acts alive which brings people closer to Islam., which helps people to know more about life and teachings of prophet and to inform people about the great scholars of Islam

Question: **The word' Rahmatulilaalameen ;is only for prophet (sal allahu alaihiwassalam) or it can be used for any one else?**

Answer: The word' Rahmatulilaalameen' (mercy for the entire creation)is not reserved for prophet (sal allahu alaihi wa sallam),infact awliya and other prophet and scholars of deoband (ulma-e-rabanayn) are also mercy for this ummah. Prophet (sal allahu alaihi wa sallam) is highest among all these people.Therefore if this word is used for others it is permissible.

رحمۃ للعالمین

سوال:۔ لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں۔

جواب:۔ لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے بلکہ دیگر انبیاء اور علماء ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں اگرچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب میں اعلیٰ ہیں لہذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے فقط۔

شفاعت کبریٰ

سوال:۔ شفاعت کبریٰ کا وعدہ آپ سے اللہ تعالیٰ نے کیا لیکن باقی اذن من جانب اللہ ہے یا نہیں یا بدون اجازت و بحکم خداوند ذوالجلال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شفاعت کریں گے

جواب:۔ کوئی شفاعت بغیر اذن کے نہیں ہو سکتی من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ۔



کوا

☆ معروف زاغ (کوا) دیوبندی فرقہ نے حلال کہا۔ ایک دیوبندی مولوی حبیب اللہ ڈیروی نے "الشیی العجاب فی حلۃ الغراب" نامی پمفلٹ شائع کیا اور فقیر کے پڑوس پکالاڑان ضلع رحیم یار خان کے کورائی برادری نے کھایا اور چند سالوں بعد اس کی حلت کی تشہیر کے لئے سلانوالی (پنجاب) میں جشن منایا گیا۔ دراصل دیوبندیوں کے قطب مولوی رشید احمد گنگوہی نے نہ صرف حلال بلکہ اس کا کھانا ثواب لکھا ہے اسی لئے اب وہ اس کی حلت کے لئے زور لگا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ کوا کئی قسم کا ہے۔

دیسی کوا

☆ یہ چونکہ نجاست کو کسی شے کے ساتھ نہیں ملاتا بلکہ خالص نجاست کو بغیر کسی شے کے ساتھ ملائے کھاتا ہے لہٰذا وہ عق عق نہیں بلکہ اس کا نام "غراب البقع" ہے جو کہ نجاستیں بھی کھاتا ہے۔ خبیث بھی ہے (کہ سلیم الطبع شخص اس سے نفرت کرتا ہے) اور موذی بھی۔ بناء بریں کنزالدقائق میں "غراب البقع" کو حرام لکھا ہے اور فتاویٰ عالمگیری میں جہاں "عق عق" کو حلال کہا ہے وہاں چند سطر بعد "غراب البقع" کو خبیث الطبع لکھا ہے۔ (صفحہ ۲۹۰ جلد ۵)

قرآن مجید نے آیت کریمہ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ (پارہ ۹، سورۃ الاعراف، ایت ۱۵۷) ﴿ترجمہ: اور (نبی اپنی امت پر) گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا۔﴾ میں ہر خبیث شے کو حرام قرار دیا ہے نیز اطیب الطیبین ﷺ نے "غراب البقع" کو فواسق میں شمار کرکے حل وحرم میں اس کے قتل کی اجازت بخشی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا پانچ جانور فاسق ہیں حل اور حرم ہر جگہ قتل کئے جائیں (۱) سانپ (۲) غراب البقع (دیسی کوا) (۳) چوہا (۴) کاٹنے والا کتا (۵) چیل۔ (ابن ماجہ صفحہ ۲۳۰، مشکوٰۃ صفحہ ۲۳۶)

جب حدیث شریف میں ذکر کردہ باقی چار جانور بسبب فاسق ہونے کے حرام ہیں تو دیسی کوا بھی حرام ہی ہے

کیونکہ یہ بھی فاسق یعنی نافرمان ہے خبیث ہے، موذی ہے، نجاست خور ہے۔ کوے کے فاسق ہونے کی وجہ یہ ہے کہ سیدنا نوح علیہ السلام نے اسے پانی دیکھنے کے لئے بھیجا تو اس نے نافرمانی کی اور آپ کی اطاعت پر مردار خوری کو ترجیح دی۔ (حیاۃ الحیوان جلد۲ ،صفحہ۱۷۴)

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ''جب رسول اللہ ﷺ نے کوے کو فاسق کہا تو اسے کون کھا سکتا ہے'' **واللہ ماھو من الطیبات** خدا کی قسم وہ طیبات سے نہیں۔ (ابن ماجہ صفحہ۲۴۱)

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پوتے حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہما سے کوے کی بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ **من یاکل بعد قول رسول اللہ ﷺ فاسقاً۔**

آنحضرت ﷺ نے جب کوے کو فاسق کہہ دیا اب اس کا کھانا کس طرح جائز ہوسکتا ہے۔ (ابن ماجہ صفحہ۲۴۱)

اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے اُس شخص پر تعجب ہے جو کوا کھاتا ہے حالانکہ حضور ﷺ محرم تک کو اس کے قتل کی اجازت بخشی اور اس کا نام فاسق رکھا خدا کی قسم وہ طیبات سے نہیں۔

(حیاۃ الحیوان جلد۲ ،صفحہ۱۷۲)

ایک شخص بارگاہ اقدس سید عالم ﷺ میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے اس کا نام پوچھا اس نے اپنا نام غراب بتایا یعنی کوا تو آپ ﷺ نے نام بدلا اور فرمایا انت مسلم اب سے تیرا نام غراب نہیں مسلم ہے۔ علامہ دمیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں

لانہ خبیث الفعل خبیث المطعم

کوے کی چونکہ حرکتیں بھی خبیث ہوتی ہیں اور خوراک بھی خبیث ہوتی ہے

اس لئے آپ ﷺ نے غراب نام پسند نہیں کیا۔ (حیاۃ الحیوان جلد۲ ،صفحہ۱۷۵)

اور مسلم کو پسند کیا کیونکہ مسلمان کے کام بھی اچھے ہوتے ہیں اور خوراک بھی پاک ہوتی ہے۔

عق عق جنگلی پرندہ ہے اور غراب البقع دیسی کوا وہ حلال ہے یہ حرام۔ وہ فاسق نہیں یہ فاسق ہے اس لئے ہدایہ میں لکھا ہے کہ محرم بحالت احرام عق عق کو نہیں مار سکتا۔ (ہدایہ اولین صفحہ۲۸۲)

اگر عق عق دیسی کوے کا نام ہوتا تو صاحب ہدایہ علیہ الرحمۃ اس موذی کے مارنے سے ہرگز نہ روکتے۔ معلوم ہوا کہ ''عق عق'' جنگلی پرندہ ہے ''دیسی کوا'' نہیں اور یہ بھی معلوم ہوگیا کہ ''غراب البقع'' خبیث الفعل، خبیث المطعم فاسق اور موذی جانور ہونے کی وجہ سے حرام ہے لیکن یہ معلوم نہ ہوسکا کہ غراب البقع سے دیسی کوا مراد ہے۔ دیوبندی مولوی تو اس سے کرگس مراد لیتے ہیں۔ دیسی کوے کو مرغی کی طرح حلال جانتے ہیں (دیکھو احسن المسائل صفحہ۳۵۸) تو ان کی



دھن دوزی کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔

علماءِ کرام نے الابقع کی تفسیر بایں الفاظ بیان کی۔

الذی فیه سواد و بیاض ابقع

وہ ہے جس کا کچھ کالا ہو اور کچھ سفید۔

(مشکوٰۃ بین السطور صفحہ ۲۳۶، مثلہ فی اشعۃ اللمعات جلد ۲، صفحہ ۳۷۷)

بقع الغراب وغیرہ بقعاً اختلف لونه فهو ابقع

کوے وغیرہ کا رنگ مختلف ہوتو اسے الابقع کہتے ہیں۔ (المصباح المنیر جلد ۱، صفحہ ۸۰)

یقال للغراب البقع اذا کان فیه بیاض وهو اخبث مایکون من الغربان

کوے کا کچھ حصہ سفید ہوتو اسے البقع کہتے ہیں ایسا کوا بڑا خبیث ہوتا ہے۔ (لسان العرب جلد ۸، صفحہ ۱۷)

الابقع ماخالط بیاضه لون آخر وفیه الحدیث

جس کے سفید رنگ کے ساتھ دوسرا رنگ ملا ہو اس کو ابقع کہتے ہیں، حدیث خمس فواسق میں اس کو ذکر کیا گیا ہے۔

(النہایہ الابن الاثیر جلد ۱، صفحہ ۱۴۵)

چونکہ کرگس کا رنگ خالص کالا ہوتا ہے اور دیسی کوے کا رنگ خالص کالا نہیں ہوتا بلکہ اس کی گردن کا رنگ بنسبت پر و بازو کے سفید ہوتا ہے اس لئے ''غراب البقع'' سے صرف دیسی کوا مراد ہے کرگس مراد نہیں یعنی عند الاحناف کرگس اور دیسی کوا اگرچہ دونوں حرام ہیں مگر کرگس کی وجہ حرمت اور ہے اور دیسی کوے کی وجہ حرمت وہ ہے جو بیان ہوئی۔

الغرض عق عق کو دیسی کوا سے تعبیر کرنا اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ کے نزدیک اسے حلال قرار دینا ڈیروی صاحب کی سراسر جہالت وفریب کاری ہے۔ دیسی کوا اغراب البقع ہے جو اہل سنت احناف کے نزدیک حرام ہے البتہ دیوبندی مسلک میں ''دیسی کوا کھانا نہ صرف جائز بلکہ کارِ ثواب ہے۔'' (فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۴۹۳)

فقیر نے اس موضوع پر ایک رسالہ لکھا ہے بنام ''ارتفاع النقاب عن وجہ الغرب'' اس کا خلاصہ یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

تمام فقہاءِ کرام اور محدثین عظام کے نزدیک یہ دیسی کوا (زاغ معروف) حرام ہے۔

☆ قرآن مجید کا ارشاد ہے

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ (پارہ ۹، سورۃ الاعراف، ایت ۱۵۷)

ترجمه: اور (نبی اپنی امت پر) گندی چیزیں اُن پر حرام کرے گا۔

لہٰذا اس آیت سے ہر خبیث شے کا حرام ہونا ثابت ہے اور یہ کوا خبیث ہے اس لئے کہ اس کو طبیعت سلیمہ خبیث جانتی ہے اور نفرت کرتی ہے۔ ہر بھلا آدمی اگرچہ گاؤں کا رہنے والا کیوں نہ ہو اس سے نفرت کرتا ہے خود حلال کہنے والے بھی اس کی طرف رغبت نہیں کرتے (ورنہ علانیہ کھاتے) اور یہ نفرت شرعاً اس کا خبث ہے جو موجب حرمت ہے۔

اشعۃ اللمعات شریف میں ہے

و مراد خبیث آنچہ پلید داند، طبع سلیم ضد طیب

در مختار میں کوے کو ملحق بالخبائث لکھ کر فرمایا خبیث وہ ہے جس سے سلیم طبیعتیں نفرت و گھن کریں۔

اسی لئے کوے کی طرف زمانہ نبی کریم ﷺ سے آج تک کسی نے رغبت نہ کی ہر قرن ہر زمانہ کے مسلمان نفرت ہی کرتے رہے اور کرتے ہیں لہٰذا ثابت ہوا کہ یہ کوا خبیث ہے اور آیت کریمہ **ویحرم علیهم الخبائث** میں داخل ہے۔ علامہ دمیری علیہ الرحمہ نے فرمایا

لانه حیوان خبیث الفعل خبیث المطعم یعنی کوا خبیث الفعل و خبیث المطعم

حیوان ہے۔ (حیواۃ الحیوان جلد ۲، صفحہ ۹۴)

☆ یہ کوا چونکہ موذی ہے اس کی طبیعت میں ایذا رسانی ہے۔ اس لئے نبی کریم ﷺ نے اس کو فاسق فرمایا اور محرم کے لئے بھی اس کے قتل کی اجازت دی حالانکہ محرم کے لئے شکار حرام ہے لہٰذا ثابت ہوا کہ جس طرح اور موذی جانور ہیں یہ کوا بھی موذی ہے اور اس کا کھانا حرام ہے۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں مجھے تعجب ہے اُس شخص پر جو کوا کھاتا ہے حالانکہ نبی اکرم ﷺ نے محرم کے لئے اس کے قتل کی اجازت اور اس کا نام فاسق رکھا۔ خدا کی قسم وہ طیبات سے نہیں ہے۔

(سنن بیہقی جلد ۹ صفحہ ۳۸۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کون ہیں؟ کون ہے جو کوے کو کھائے جبکہ حضور ﷺ نے اس کو فاسق فرمایا ہے خدا کی قسم یہ پاک جانوروں میں سے نہیں ہے۔ (ابن ماجہ مترجم صفحہ ۴۹۷)

تفسیر موضح القرآن (صفحہ ۱۰۰) پر مذکور ہے کہ کوا ستھری چیز نہیں۔ (بلکہ خبیث و ناجائز ہے)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے پانچ جانور ہیں کوئی حرج نہیں اس شخص پر جو ان کو حرم میں اور احرام کی حالت میں قتل کرے چوہا اور کوا اور چیل اور بچھو اور کٹکھنا کتا۔ (مشکوٰۃ)

ان تمام حدیثوں سے ثابت ہوا کہ یہ کوا موذی ہے اور فاسق جانور ہے اس کا وہی حکم ہے جو سانپ، بچھو، چوہے وغیرہ کا ہے جس طرح چوہا، سانپ، بچھو وغیرہ کھانا حرام، کوا کھانا بھی حرام ہے۔

کنزالدقائق میں ہے

لاالا بقع الذی یاکل الجیف

یعنی ابقع کو جائز نہیں جو مردار کھاتا ہے

اس کی شرح فتح المعین میں ہے۔

ھو الذی فیه سواد و بیاض ابقع۔

وہ ہے جس میں کچھ سیاہی وسفیدی ہو۔

جب صاحب کنز نے ابقع کو حرام فرمایا اور شارح نے ابقع کی تفسیر کر کے تعین کردی کہ ابقع وہ ہے جس میں سیاہی و سفیدی ہو تو اب اس دیسی کوے کی حرمت میں کیا شبہ رہ گیا؟ اس عبارت کنز کا فارسی ترجمہ شاہ ولی اللہ صاحب نے کیا ہے (جو دیابنہ کے بھی بزرگوار ہیں) اس میں مذکور ہے

مراد از ابقع زاغ متعارف است رنگ گردن آں بہ نسبت پرو بازو ولیش سفیدے باشد۔

یعنی ابقع سے مراد وہ مشہور کوا ہے جس کی گردن کا رنگ بہ نسبت پروبازو کے سفید ہوتا ہے۔

اسی عبارت کا اُردو ترجمہ مولوی محمد احسن دیوبندی نے احسن المسائل میں کیا ہے مگر جو ابلق کہ مردار کھاتا ہے حرام ہے اور مراد ابلق سے یہی دیسی کوا ہے کہ اس کی گردن کا رنگ بہ نسبت پروں کے سفید ہوتا ہے اس کا کھانا حرام ہے۔ کوے کی حلت کا قول صرف مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کا خانہ ساز فتویٰ ہے جو فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۲۹۶ پر مذکور ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے زاغ معروف کی حرمت کا قول کیا ہے اور کوا خور گنگوہی کا تعاقب کرتے ہوئے رسالہ ''دفع زیغ زاغ'' میں ہی زبردست اعتراضات وارد کئے جن کا مرتے دم تک گنگوہی سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔

لطیفہ

کوے نے جس طرح دیوبندی وہابی فرقہ میں ہلچل اور قلعہ دیوبند میں زلزلہ برپا کیا ہے اس پر عربی کا یہ شعر خوب چسپاں ہوا ہے

اذکان الغرب دلیل قوم۔ سیھد یھم طریق الھالکین

جس فرقہ کا کوا رہنما ہو وہ انہیں ہلاک ہونے والوں ہی کی راہ دکھائے گا۔